Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بجز روز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۵ ذوالحجہ ۱۳۹۱ھ، ۲۲ صلح ۱۳۵۱ ہش، ۲۲ جنوری ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۹

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۲۱ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل شب چھ بجے بذریعہ کار اسلام آباد سے بخیریت واپس تشریف لے آئے۔ الحمدللہ
حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ بھی حضور کے ہمراہ واپس تشریف لے آئی ہیں ۔۔۔ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔
احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے۔

ربوہ۔ ۲۱ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :۔
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اب بہتر ہے۔
احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ کی کامل صحت کیلئے بھی دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا برکت علی صاحب جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں سے ہیں۔ گذشتہ چند روز سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔
احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مورخہ ۱۷/۱/۷۲ بروز سوموار خاکسار کے لڑکے عزیزم محمد زکریا بی اے ایل ایل بی زیورک سوئٹزرلینڈ کا نکاح ہمراہ عزیزہ بشریٰ طاہرہ صاحبہ بنت مکرم کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ لندن مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر خاکسار کے مکان واقع دارالصدر جنوبی میں مکرم و محترم حافظ عبدالسلام صاحب نے پڑھا۔
احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے
حاجی محمد ابراہیم خلیل سابق مبلغ سلسلہ احمدیہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اُٹھتے بیٹھتے یادِ الٰہی میں مصروف رہنے سے ہی ہم انسان کہلانے کے مستحق ہو سکتے ہیں

ذکرِ الٰہی کو ترک کرنے اور اس سے غفلت برتنے کا نام کفر ہے!

"جو شخص نماز ہی سے فراغت حاصل کرنی چاہتا ہے اُس نے حیوانوں سے بڑھ کر کیا کیا؟ وہی کھانا پینا اور حیوانوں کی طرح سو رہنا۔ یہ تو دین ہرگز نہیں، یہ سیرتِ کفّار ہے بلکہ جو دم غافل وُہ دم کافر والی بات بالکل درست اور صحیح ہے۔ چنانچہ قرآنِ شریف میں ہے اُذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ○ یعنی اے میرے بندو! تم مجھے یاد کیا کرو اور میری یاد میں مصروف رہا کرو مَیں بھی تم کو نہ بھولوں گا تمہارا خیال رکھوں گا اور میرا شکر کیا کرو اور میرے انعامات کی قدر کیا کرو اور کُفر نہ کیا کرو۔ اِس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ذکرِ الٰہی کے ترک اور اِس سے غفلت کا نام کُفر ہے۔ پس جو دم غافل وُہ دم کافر والی بات صاف ہے۔ یہ پانچ وقت تو خدا تعالیٰ نے بطور نمونہ کے مقرّر فرمائے ہیں ورنہ خدا کی یاد میں تو ہر وقت دل کو لگا رہنا چاہیئے اور کبھی کسی وقت بھی غافل نہ ہونا چاہیئے۔ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وقت اُسی کی یاد میں غرق ہونا بھی ایک ایسی صفت ہے کہ انسان اِس سے انسان کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے اور خدا تعالیٰ پر کسی طرح کی اُمّید اور بھروسہ کرنے کا حق رکھ سکتا ہے۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

موصی صاحبان کا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ :۔
"ہمارے موصی صاحبان کا پہلا کام یہ ہے کہ اپنے گھروں میں قرآنِ کریم کی تعلیم کا انتظام کریں۔ دُوسرا یہ کہ واقفین عارضی (جن کے سپرد قرآنِ کریم پڑھانے کا انتظام کیا جاتا ہے) کی تعداد کو پانچ ہزار تک پہنچانے کی کوشش کریں"۔ (الفضل ۱۰ اگست ۱۹۶۶ء)
اس وقت بہت زیادہ واقفین کی ضرورت ہے جو مختلف جماعتوں میں جا کر تربیت کا کام کریں اور قرآن مجید کی تدریس کریں۔ احباب زیادہ سے زیادہ وقف فرمائیں ۔
(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۲ صلح ۱۳۵۱ ہش

مومنوں کو پیش آنے والے دو قسم کے ابتلاء

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر کا متعدد بار ذکر فرمایا ہے کہ مومنوں کو ابتلاؤں میں سے ضرور گزرنا پڑتا ہے۔ پھر اس تعلق میں یہ بھی واضح فرمایا ہے کہ مومنوں پر آنے والے ابتلاء دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک قسم کے ابتلاؤں کی نوعیت محض آزمائش کی ہوتی ہے اور اس نوعیت کے ابتلاؤں کی غرض یہ ہوتی ہے کہ صبر کا اعلیٰ نمونہ دکھانے پر مومنوں کو اعلیٰ کامیابیاں اور درجات عطا کئے جائیں۔ دوسری قسم کے ابتلاء ناشکری کے باعث سرزنش اور سزادہی کے رنگ میں وارد ہوتے ہیں اور غرض یہ ہوتی ہے کہ مومن اپنی اصلاح کرکے استغفار اور توبہ کے ذریعہ ازسرِنو اس بات کے اہل بنیں کہ انہیں تائید و نصرتِ الٰہی میسّر آسکے۔

اوّل الذکر نوعیت یعنی آزمائش کے رنگ میں آنے والے ابتلاؤں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ (البقرہ آیات ۱۵۶ تا ۱۵۸)

اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ سے ضرور آزمائیں گے اور اے رسولؐ! تو ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے کہ جو مصیبت وارد ہونے پر کبھی گھبراتے نہیں بلکہ ایسے موقع پر کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور رحمت بھی۔ اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ دوسری نوعیت کے یعنی سرزنش اور سزا دہی کے رنگ میں وارد ہونے والے ابتلاؤں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ (ابراہیم آیت ۸)

یعنی (اے مومنو!) اگر تم شکرگزار بنے تو میں تمہیں اور بھی زیادہ دُوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو یاد رکھو میرا عذاب یقیناً سخت ہوا کرتا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی ایک دُعا کے ضمن میں مومنوں پر سزادہی کے رنگ میں آنے والے ابتلاؤں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جب عیسٰی بن مریمؑ نے اپنی اُمت کے لئے کھانوں سے بھرا ہوا طشت نازل ہونے کی دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس دعا کے جواب میں فرمایا کہ میں ایسا مائدہ تم پر نازل تو کردوں گا اور ضرور کردوں گا لیکن

فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (المائدہ آیت ۱۱۶)

جو کوئی بھی تم میں سے اس مائدہ کے نازل ہونے کے بعد ناشکری کریگا تو میں اس کو ایسا عذاب دُوں گا کہ دنیا میں کسی اور قوم کو ایسا عذاب نہ دُوں گا۔

الغرض قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیات سے واضح ہوجاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مومنوں پر دو قسم کے ابتلاء وارد کیا کرتا ہے۔ ایک وہ ابتلاء جو محض آزمائش اور اعلیٰ کامیابیوں کی غرض سے وارد کئے جاتے ہیں۔ دوسرے وہ ابتلاء جن سے مومنوں کو ناشکری اور نافرمانی کے باعث سرزنش اور اصلاح کی غرض سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی اس قدیم سنت کے مطابق خود مسلمانوں کو بھی مختلف زمانوں میں دونوں قسم کے ابتلاؤں میں سے گزرنا پڑا۔ اوّل الذکر نوعیت کے ابتلاء جو آزمائش کی غرض سے وارد کئے جاتے ہیں وہ تھے جن میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ اور قرونِ اُولیٰ کے دُوسرے مسلمانوں کو گزرنا پڑا اور انہوں نے صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرکے اللہ تعالیٰ کی نصرت کو جذب کیا اور وہ دُنیا میں ترقی کرتے اور سربلند ہوتے چلے گئے۔ مؤخر الذکر نوعیت کے ابتلاء وہ تھے جن سے بعد کے زمانے کے مسلمان اپنی ناشکری اور نافرمانی کی وجہ سے دوچار ہوئے اور پھر وہ استغفار اور توبہ کے ذریعہ اپنی اصلاح کرکے ازسرِنو نصرتِ الٰہی کو جذب کرنے کی اہلیت سے بہرہ ور کئے گئے۔ چنانچہ مؤخر الذکر نوعیت کے ابتلاؤں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ جیسے رحیم و کریم ہے ویسے ہی قہار اور منتقم بھی ہے۔ ایک جماعت کو جب دیکھتا ہے کہ ان کا دعویٰ اور لاف و گزاف تو کچھ ہے اور ان کی عملی حالت ایسی نہیں تو اس کا غیظ و غضب بڑھ جاتا ہے۔ پھر ایسی جماعت کی سزادہی کے لئے وہ کفار ہی کو تجویز کرتا ہے۔ جو لوگ تاریخ سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ کئی دفعہ مسلمان کافروں سے تہ تیغ کئے گئے جیسے چنگیز خاں اور ہلاکو خاں نے مسلمانوں کو تباہ کیا، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے حمایت اور نصرت کا وعدہ کیا ہے لیکن پھر بھی مسلمان مغلوب ہوئے۔ اس قسم کے واقعات بسا اوقات پیش آئے۔ اس کا باعث یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ قوم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تو پکارتی ہے لیکن اس کا دل کسی اور طرف ہے، اور اپنے افعال سے وہ بالکل رُو بہ دُنیا ہے تو پھر اُس کا قہر اپنا رنگ دکھاتا ہے۔ اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول و فعل کہاں تک ایک دُوسرے سے مطابقت رکھتا ہے۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

آج ہم اہلِ پاکستان بھی ایک بہت بڑے ابتلاء میں سے گزر رہے ہیں۔ اس ابتلاءِ عظیم کی نوعیت جو بھی ہے ہمارا اوّلین فرض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق استغفار اور توبہ سے کام لے کر تقویٰ کی راہوں پر گامزن ہوں اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکیں، اپنے اعمال و کردار کا جائزہ لے کر اپنی ہستی پر پورا پورا انقلاب وارد کریں اور قول و فعل میں پوری پوری مطابقت پیدا کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں اور پھر صبر کا اعلیٰ ترین مظاہرہ کرتے ہوئے پوری ہمت و شجاعت اور عزم و حوصلہ سے حالات پر قابو پانے میں لگے رہیں اور اس طرح تائید و نصرتِ الٰہی کا مورد بننے میں ہمہ وقت اور ہمہ تن کوشاں رہیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ کی مدد آسمان سے آئے گی اور ہمارے دشمنوں کو مغلوب اور ہمیں ان کی کثرتِ تعداد اور کثرتِ وسائل کے باوجود غالب کر دکھائے گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے ہمارا حامی و ناصر اور معین و مددگار ہو اور ہمیں ہمارے دشمنوں پر کھلی کھلی فتح اور غلبہ عطا فرمائے۔ آمین یا ارحم الراحمین

تشخیص بجٹ انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے چندہ کی شرح ایک پیسہ فی روپیہ مقرر فرما دی ہے۔ تمام مجالس کو بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ ہمارا مالی سال یکم صلح/جنوری سے شروع ہو چکا ہے۔ تمام زعما مجالس سے درخواست ہے کہ نئی شرح کے مطابق بجٹ تشخیص کرکے جلد از جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

ناظمین اعلیٰ و ناظمین اضلاع سے بھی درخواست ہے کہ تشخیص بجٹ کے سلسلہ میں مجالس کی نگرانی فرمائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کے ۲۹ ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور افتتاحی خطاب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سات صفات جن کا ہر نسل کے اندر پیدا ہونا ضروری ہے

فرمودہ ۸ ر اخاء ۱۳۵۰ ہش (۸ ر اکتوبر ۱۹۷۱ء) بمقام ربوہ

(۵)

پانچویں صفت
شرک سے اجتناب

میں نے بتایا ہے وربک فکبر غیر مسلموں کے لئے بھی ہے اور مسلمانوں کے لئے بھی ہے۔ یعنی ہر دو پر اثر انداز ہے اس واسطے بیچ میں اس کو رکھ کر پھر آگے فرمایا

والرجز فاھجر

یعنی شرک اور گناہ سے بچو اس کے معنے ذنب کے بھی ہیں اور بت پرستی کے بھی۔ فرمایا شرک سے بچو۔ قرآن کریم میں اس کی بڑی تاکید آئی ہے جو آدمی اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم حاصل کر لیتا ہے وہ تو پھر مشرک نہیں ہو سکتا اور نہ دہریہ بن سکتا ہے۔

یورپ میں ۱۹۶۷ء میں بھی اور پچھلے سال بھی کئی دہریہ لوگ ملتے تھے افریقہ میں تو اس طرح کے مواقع پیدا نہیں ہوئے لیکن یورپ میں میں لوگوں سے کہتا تھا کہ وہ فرد (مرد ہو یا عورت، بڑا ہو یا چھوٹا) جس نے اپنی زندگی میں اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا معجزانہ رنگ میں مشاہدہ کیا، اُسے تمہاری ایک ہزار فلسفیانہ دلیلیں خدا سے دور نہیں لے جا سکتیں۔ وہ کہے گا میری آنکھوں نے دیکھا۔ وہ کہے گا میرے جذبات نے اسے محسوس کیا۔ میرے دل میں اس سے زیادہ پیار پیدا ہوا جو ماں کی گود میں کبھی حاصل کیا تھا

- - - - - - - - - - - - - - - - - - - -

- - - - - - - - اس سے زیادہ پیار پیدا ہوا جو میں اپنے پیارے بچے کو اٹھا کر سرور حاصل کرتا ہوں یا دوسرے محبت کرنے والے وجود ہیں۔ اُن کے پیاروں کی نسبت یہ بہت زیادہ پیارا ہے جسے میرے وجود اور میری روح نے محسوس کیا۔ پس تمہاری دلیلوں کو میں کیا کروں۔ تم تو اس قادر و توانا ہستی پر ایمان نہیں لاتے اسلئے تم پر اس کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا۔

ایک ایمان افروز واقعہ

۱۹۶۵ء میں ایک عورت کو جس کا بیٹا میجر تھا اور سیالکوٹ کی سرحدوں پر تھا ایک رات میں اللہ تعالیٰ نے تین دفعہ غیب کا علم دیا پہلے یہ کہ پاکستان کی حفاظت کا انتظام ہو گیا ہے۔ اس ہماری بہن نے کہا۔ خدایا یہ تیرا بڑا احسان ہے۔ لیکن مجھے تو میری مامتا سونے نہیں دیتی۔ مجھے یہ پتہ لگے کہ میرے بیٹے کی حفاظت کا بھی سامان ہوا ہے یا نہیں۔ پاکستان کی حفاظت کے یہ معنے تو نہیں کہ کوئی بھی جان کی قربانی نہیں دے گا۔ چنانچہ وہ دعا کرتی رہی تو دوسری دفعہ اسے اللہ تعالیٰ نے اسے بتایا کہ پاکستان کی سرحدوں کی حفاظت کے لئے ہم نے فرشتوں کو بھیجدیا ہے۔ اس نے کہا بھیج دئے ہیں لیکن میرے بیٹے کا تو اب بھی ذکر نہیں آیا مجھے تو تسلی نہیں ہوئی وہ دعا کرتی رہی تو تیسری دفعہ خدا تعالیٰ نے اسے کہا کہ تیرے بیٹے کی حفاظت کا بھی سامان کر دیا گیا ہے۔ میں یورپ کے دہریوں سے کہا کرتا تھا کہ میرے نزدیک ایک رات میں تین دفعہ اس عورت کو جو بتایا گیا یہ بھی خدا کی بڑی شان ہے لیکن اس خبر کے بعد اس یقین کا دل میں پیدا ہو جانا کہ خبر دینے والا واقعی قادر و توانا ہے اور جو اس نے فرمایا ہے وہ پورا ہو گا یہ اس سے بھی بڑی چیز ہے اور تم جسمانی دنیا میں یا دہریوں کی دنیا میں اس کی کوئی مثال نہیں پیش کر سکتے

دہریت کا حقیقی علاج

اب یہ جو دہریت ہے اس کا تو علاج ہی یہ ہے کہ وہ خدا کو مان لیں وہ خدا کو نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ خدا پر ایمان لانا افیون کھانے کے مترادف ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ خدا کو چھوڑنا بھنگ کے استعمال سے بھی زیادہ خطرناک ہے اور تم نے بھنگ اور اس کا ست نکال کر پینا شروع کر دیا ہے۔ امریکہ وغیرہ میں اس کا عام رواج ہو گیا ہے اور اس سے یہ قومیں تباہ ہو رہی ہیں خدا تعالیٰ جو کبھی سوتا ہی نہیں بلکہ اسے اونگھ تک نہیں آتی (قرآن کریم نے اس کی یہ صفت بیان کی ہے) اس کا ماننے والا افیمی بنکر اونگھے گا کیسے؟ اس کے لئے مذہب افیون نہیں بن سکتا۔ مذہب اس کی بیداری کا ذریعہ بنے گا۔ مذہب اس کی اہلیت کو زیادہ سے زیادہ اُجاگر کرنے کا ذریعہ بنے گا۔ مذہب ہر قسم کی ذمہ داریوں کو احسن طریق پر نباہنے کا ذریعہ بنے گا۔

کمیونزم نے کہہ دیا To each according to his needs لیکن need کی تعریف نہیں کی (اسکی تفصیل میں کئی دفعہ بتا چکا ہوں) کسی موقعہ پر اتفاق ہوا سوال کرنے کا لیکن ناقص تعریف بیان کرتے ہیں۔ یہاں بھی کئی سرپھرے کہہ دیتے ہیں کہ جی ہم left (لفٹسٹ یعنی کمیونسٹ) ہیں اور یہ بھی آجکل بعض حلقوں میں ایک فیشن بن گیا ہے میں ایسے لوگوں سے کہا کرتا ہوں تم بڑے ظالم ہو۔ اللہ تعالیٰ غریب کو روپیہ دینا چاہتا ہے تم اٹھنی دیکر اسے خوش کرنا چاہتے ہو۔ جو باقی اٹھنی اس کا حق بنتا ہے تم اُسے اس سے کیسے روک سکتے ہو غرض انسان کا دماغ جہاں تک پہنچا ہے وہ نصف بھی نہیں۔ نصف بھی اپنے لئے ہے جو غریب لوگ کمیونسٹ ممالک میں ہیں، اُن کے کوئی حقوق نہیں سمجھے گئے اور نہ ادا کئے گئے اُن کے حقوق پامال ہو گئے

شرک سے بچنے کا گُر

ہر قسم کا شرک دراصل خدا تعالیٰ سے دوری ہے۔ یہ بہرحال دور ہونا چاہیئے اور وربک فکبر کے نتیجہ میں یہ دور ہو جاتا ہے۔ یعنی جب انسان بحیثیت مجموعی خدا تعالیٰ کی صفات کو شناخت کریگا تو وہ شرک کیوں کرے گا۔ وہ شرک کریگا ہی نہیں۔ شیطان اگر کسی ایسے مسلمان کا دروازہ کھٹکھٹائے جس نے خدا تعالیٰ کی صفات اور اسکی قدرتوں کا مشاہدہ کیا ہو اور وہ (شیطان) اسے آکر کہے کہ میں تجھے کروڑ روپے دیتا ہوں تم خدا کی ہستی سے انکار کر دو تو وہ کہے گا کروڑ روپے تو مجھے دیتا ہے اپنے خزانے سے۔ اسکو چھوڑنے کے لئے جس کے خزانے کی دولت کی کوئی انتہا نہیں۔ تو کہاں آ بھٹکا ہے۔ چلے جاؤ یہاں سے۔ مجھے سب کچھ خدا ہی دے رہا ہے اور اسی سے میں نے لینا ہے جو شیطان دیتا ہے وہ کہاں رہتا ہے۔ بعض ایسے پیسے بھی ہیں جن کو شیطان کا ہاتھ لگ جاتا ہے مثلاً رشوت میں لیا ہوا پیسہ ہے وہ تو فرشتے کے ہاتھ کا نکلا ہوا ہے؟ یا مثلاً بلیک مارکیٹنگ دھوکہ دہی یا لوٹ مار کا پیسہ ہے یا لوگ بعض دفعہ اپنے رشتہ داروں کے حقوق چھین لیتے ہیں جن میں زمیندار بھی ہوتے ہیں اور غیر زمیندار بھی۔ یہ دولت جو ہے یہ شیطان نے دی۔ مگر کس نے اس قسم کی دولت کو قائم رہتے دیکھا۔ یہ جلد ختم ہو جاتی ہے اور ضائع ہو جاتی ہے اور جو اس کے سبب تکلیفیں اور عذاب ہیں۔ جن میں اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کو مبتلا کرتا ہے وہ زائد ہیں۔ غرض شیطانی ہاتھ سے آنے والا پیسہ پائیدار چیز نہیں ہوتی۔ لیکن جو چیز خدا سے ملتی ہے وہ پائیدار ہوتی ہے بشرطیکہ انسان کا اپنے رب سے تعلق پائیدار ہے۔ یہ نہیں کہ تم خدا سے پیار حاصل کر کے کہو کہ ہم نے پیار لے لیا۔ اے خدا! اب کچھ ہم شیطان سے بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں یہ تو ہلاکت کی راہ ہے۔ اسی لئے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بار بار فرمایا ہے کہ خاتمہ بالخیر کے لئے دعا کیا کرو۔ بعض لوگ بڑے بڑے ...... بزرگ تھے لیکن بدقسمتی سے شیطان کے بہکانے میں آ گئے تو جتنے اونچے گئے تھے اتنے ہی زور سے زمین پر آ گرے جو آدمی اس شامیانے پر سے گرے گا اس کی تو شاید انگلیاں ٹوٹ جائیں یا شاید ہڈیوں میں بال آ جائے لیکن جو ساتویں آسمان سے اترے گا وہ تو قیمہ بن جائے گا۔ یہی حال اُن بزرگوں کا ہوا جو شیطان کے بہکاوے میں آ گئے۔ ایک وقت میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کا جتنا پیار حاصل کیا، اُتنا ہی وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کے نیچے آ گئے کیونکہ اللہ تعالیٰ جس کا اتنا حسن تھا، اتنا علم تھا، اتنا نور تھا یعنی نور السموات والارض تھا۔ جس سے دوری تو اندھیرا ہی اندھیرا ہے اسکو شناخت کرنے کے بعد اور اسکی روشنی میں جاکر انہوں نے اندھیرے کا انتخاب کر لیا نفس موٹا ہو گیا اور وہ اپنے آپکو کچھ سمجھنے لگ گئے اور اپنا آپ بھول گئے، اپنا مقام بھول گئے۔ خدا تعالیٰ سے جو تعلق یا اس کی طرف سے جو ذمہ داریاں ہیں، اُن کو بھول گئے تو پھر کسی کام کے نہ رہے اور گناہ دراصل اسی معنے میں شرک ہے۔ لوگ بعض دفعہ کہہ دیتے ہیں کہ صرف درخت وغیرہ کی پوجا شرک ہے۔ نہیں! دراصل شرک ہے خدا سے دوری اور اسی کا نام گناہ ہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ماریشس کی تبلیغی اور تربیتی مساعی

متعدد تبلیغی اور تربیتی جلسے، گیمبیا اور سیرالیون کے وزراء کا استقبال، تبلیغی نمائش کا انعقاد

(رپورٹ کارگزاری ماہ اکتوبر و نومبر ۱۹۷۱ء)

(مکرم قریشی محمد اسلم صاحب مبلغ ماریشس)

تبلیغی اور تربیتی جلسے

عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد تبلیغی اور تربیتی جلسے منعقد ہوئے۔ ایک تبلیغی جلسہ بمقام یونین پارک مورخہ ۱۷ اکتوبر کو ڈیبیچ ہال میں منعقد ہوا جس میں ایک سو سے زائد احباب نے شرکت کی اکثریت غیر مسلم دوستوں کی تھی۔ برادرم مکرم صدیق صاحب، مولانا شمشیر سوکیہ صاحب اور ایک ہمارے لوکل مبلغ ابو بکر صاحب نے تقاریر کیں اور بعد ازاں لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ یکم اکتوبر کو ایک تربیتی اور تبلیغی جلسہ سونتا ئیں بلانش میں ایک نئے مکان کے افتتاح کے موقعہ پر منعقد ہوا جس میں بہت سے احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی۔ خاکسار اور مکرم صدیق صاحب اور پریذیڈنٹ صاحب جماعت نے تقاریر کیں۔

رمضان شریف میں پانچ جماعتوں میں جاکر نماز تراویح کے بعد قرآن کریم کا درس دیا گیا۔ خاکسار اور برادرم صدیق صاحب نے الگ الگ دورہ کیا۔ ۱۶ اکتوبر کو مجلس انصار اللہ کے تحت ایک احمدی دوست کے ہاں روز ہل میں بعد نماز عشاء تبلیغی جلسہ منعقد ہوا جس میں غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے نصف گھنٹہ تک تقریر کی۔ مورخہ ۲۵، ۲۶، ۲۷ نومبر کو روزانہ تین الگ الگ جماعتوں میں شادیوں کے مواقع پر رات کو تربیتی اور تبلیغی جلسے منعقد ہوئے جن میں خاکسار اور برادرم صدیق صاحب اور مکرم رشید حسین صاحب نے تقاریر کیں۔ ان مواقع پر دو جلسوں میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے نیک نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

لجنہ اماء اللہ ماریشس کا سالانہ اجتماع اور مینا بازار

مورخہ ۱۳ دسمبر کو لجنہ اماء اللہ ماریشس کا سالانہ اجتماع اور مینا بازار منعقد ہوا جس میں تمام جماعتوں کی احمدی مستورات بہت ذوق سے شامل ہوئیں۔ جناب ہائی کمشنر پاکستان کی اہلیہ مہمان خصوصی تھیں۔ بہت سی غیر مسلم اور غیر از جماعت معزز خواتین بھی اجتماع میں شامل ہوئیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہماری لجنہ کی تنظیم گزشتہ دو سال سے اپنی کارکردگی کے لحاظ سے بیرونی ممالک کی لجنات میں اول آرہی ہے اور امسال بھی بفضلہ اس نے اپنے اس اعزاز کو برقرار رکھا ہے۔ اللھم زد فزد

رمضان المبارک کی مصروفیات

مورخہ ۲۰ اکتوبر تا ۲۰ نومبر رمضان شریف کا مہینہ بڑی مصروفیت سے گزرا روزانہ نماز تراویح کے علاوہ درس قرآن مجید اور درس حدیث کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ درس حدیث برادرم صدیق صاحب نماز فجر کے بعد دیتے رہے۔ اور دار السلام میں نماز تراویح اور درس قرآن مجید خاکسار دیتا رہا۔ رمضان شریف میں خاکسار اور مکرم صدیق صاحب نے جملہ جماعتوں کا ایک ایک دورہ بھی کیا اور نماز تراویح پڑھائی اور درس دیا۔ خاکسار کو رمضان المبارک کے فضائل و برکات پر ایک تقریر ماریشس ریڈیو سے نشر کرنے کا موقعہ ملا جو ۲۹ اکتوبر کو نشر ہوئی۔ امسال جماعت ماریشس کے چار مردوں اور سات خواتین کو آخری عشرہ رمضان المبارک کی خاص عبادت، اعتکاف بجا لانے کا بھی موقعہ ملا۔ اعتکاف بیٹھنے والوں میں خاکسار بھی شامل تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ بھائیوں اور بہنوں نے اسلام اور احمدیت کی سربلندی کے لئے اور پاکستان کی سلامتی اور حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور خوب دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ رمضان شریف میں نمازوں کی عام حاضری بفضلہ بہت خوشکن رہی۔

عید الفطر کی بابرکت تقریب

مورخہ ۲۰ نومبر کو ماریشس بھر میں منائی گئی۔ جماعت کی چھ مساجد میں نماز عید ادا کی گئی۔ سب سے بڑا اجتماع روز ہل مسجد دار السلام میں ہوا۔ جس میں ایک ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی جن میں کچھ غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے۔ خطبہ عید میں خاکسار نے عید کے اجتماع کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ اصل عید یہ ہے کہ ہم باہم اتفاق و اتحاد کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے اخوت کا اعلیٰ معیار پیش کریں اور غلبہ اسلام کے لئے ہر نوع کی قربانیاں پیش کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں۔

برادرم صدیق صاحب نے جماعت سینٹ پیئر میں اور برادرم شمشیر سوکیہ صاحب نے ترپلے میں عید پڑھائی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین نے از راہ شفقت عید مبارک کا جو پیغام ارسال فرمایا تھا اس کی کاپیاں تمام جماعتوں کو بھجوائی گئیں۔ اسی طرح محترم وکیل التبشیر صاحب کا بھی عید کی مبارکباد کا پیغام موصول ہوا جو سب جماعتوں کو ارسال کیا گیا۔ اور عید کے روز تمام احباب کو یہ پیغامات پڑھ کے سنائے گئے جن سے احباب بہت خوش ہوئے۔ خاکسار کو عید کے سلسلہ میں بھی عید کے روز ریڈیو ماریشس سے عید کی حقیقت کے متعلق دس منٹ کی تقریر نشر کرنے کا موقعہ ملا جو بہت پسند کی گئی۔ اس تقریر کا فرنچ ترجمہ یہاں کے مشہور اخبار کے عید نمبر میں نمایاں طور پر "عید کیا ہے" کے عنوان سے شائع ہوا۔ اور یوں تمام پبلک کو عید کے متعلق ضروری معلومات فراہم ہوئیں۔ عید کے روز باہر سے آنے والے دوستوں کے لئے روز ہل کی جماعت کے چند دوستوں نے مل کر مہمان نوازی کا انتظام کیا۔ چنانچہ بیرونجات سے آنے والے تمام افراد کو عید سے فارغ ہونے کے بعد کھانا کھلایا گیا۔

احمدی بچوں کی پکنک

جماعت احمدیہ ماریشس کے بچوں کے آٹھ دینی مدارس ہیں جن میں کم و بیش ۳۰۰ بچے تعلیم پاتے ہیں۔ امسال سالانہ امتحان کے بعد ان دینی مدارس کے بچوں کا ایک تفریحی پروگرام مورخہ ۹ اکتوبر کو فلیکاں فلاک ساحل سمندر پر منعقد کیا گیا۔ سارے جزیرہ سے ۱۸۲ بچے دو بسوں میں سوار ہو کر سمندر کے کنارے پہنچے اور سارا دن وہاں اپنے اساتذہ کی نگرانی میں کھیلوں اور ذہنی ورزش کے پروگراموں میں خوشی خوشی گذارا۔ بسوں میں آتی اور جاتی دفعہ بچے اسلام اور احمدیت کے ترانے بڑی سُریلی اور بلند آوازوں میں گاتے رہے۔ بچے تفریح مکمل کر کے اساتذہ کی نگرانی میں اپنے اپنے گاؤں اور شہر واپس پہنچے۔ الحمد للہ

لٹریچر کی پیشکش

عرصہ زیر رپورٹ میں مسٹر نوئل، ایڈیٹر اخبار ADVANCE کو افریقہ سپیکس پیش کی گئی۔ اسی طرح ماریشس کی نیشنل لائبریری "ماریشس انسٹی ٹیوٹ" کے ڈائریکٹر کو لائبریری کے لئے تفسیر القرآن انگریزی ایک جلد میں، افریقہ سپیکس، اسلام کا اقتصادی نظام اور نظام نو انگریزی پیش کی گئیں۔ اس تقریب کا فوٹو بھی اخبار میں شائع ہوا۔

مورخہ ۲۶ اکتوبر کو روسی سفیر برائے ماریشس کو افریقہ سپیکس پیش کی گئی جو انہوں نے بڑی خوشی سے قبول کی اور ارادہ ظاہر کیا کہ وہ اسے روسی مسلمانوں کے پاس بھجوائیں گے تا وہ جماعت کی خدمات سے آگاہ ہو سکیں۔ انہوں نے خود بھی اس کتاب کا مطالعہ کیا ہے۔ اس تقریب کا فوٹو اخبار "ایڈوانس" میں نمایاں طور پر شائع ہوا۔

جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے وزیر صحت گیمبیا کا استقبال

مورخہ ۳ نومبر تا ۱۲ نومبر ماریشس میں تھرڈ کامن ویلتھ میڈیکل کانفرنس منعقد ہوئی جس میں بہت سے افریقی ملکوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ جن میں گیمبیا کے وزیر صحت اور سیرالیون کے وزیر صحت بھی شامل تھے۔ جماعت کو ۱۴ نومبر کو وزیر صحت گیمبیا الحاج گوبا جوہمیا کا استقبال کرنے کا موقعہ ملا۔ اس موقعہ پر ان کی خدمت میں افریقہ سپیکس بھی پیش کی گئی۔

سرکاری تقریبات میں شرکت

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو متعدد سرکاری اور غیر سرکاری تقریبات میں شریک ہونے کا موقعہ ملا۔ چنانچہ مورخہ ۲۶ اکتوبر کو ماریشس کی لیجسلیٹو اسمبلی کے افتتاحی اجلاس میں خاص مہمانوں کے زمرہ میں شامل ہوا۔ اس موقعہ پر بہت سے معززین ملک سے ملاقاتیں ہوئیں۔

۳ نومبر کو تھرڈ کامن ویلتھ میڈیکل کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی جس کا افتتاح ماریشس کے وزیر اعظم نے کیا۔ ۴ نومبر کو گورنر جنرل کے ہاں نمائندگان میڈیکل کانفرنس کے اعزاز میں دی گئی پارٹی میں شرکت کی۔ ۶ نومبر کو وزیر اعظم ماریشس کی طرف سے میڈیکل کانفرنس کے نمائندگان کے اعزاز میں دی گئی پارٹی میں شرکت کی جو گورنمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ ان تینوں مواقع پر متعدد نمائندگان (بالخصوص افریقی ملکوں کے) سے گفتگو کا موقعہ ملا اور اپنا اور جماعت کا تعارف کرانے کا موقعہ ملا۔ ۷ نومبر کو کاتغ بورن ٹاؤن میں روس کے یوم انقلاب کی تقریب میں شرکت کی اور بہت سے لوگوں سے ملنے کا موقعہ ملا۔

مورخہ ۲۳ نومبر کو حبیب بنک پورٹ لوئس کی طرف سے عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ خاکسار اور برادرم صدیق صاحب اس میں مدعو تھے۔ چنانچہ مختلف ملکوں کے سفیروں اور تاجر طبقہ کے لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ برادرم صدیق صاحب کا بہت سے نئے احباب سے تعارف ہوا۔

نمائش قرآن کریم ماہ لاشو

۱۶، ۱۷، ۱۸ اکتوبر کو بمقام ماہ لاشو کے سوشل سنٹر میں ہماری تبلیغی نمائش منعقد ہوئی جس میں برادرم صدیق صاحب ہمارے مقامی مبلغ ابو بکر خان صاحب اور چند والنٹیئرز شامل ہوئے۔ نمائش بفضلہ خوب کامیاب رہی۔ گاؤں کے بہت سے لوگ دیکھنے آئے اور بہت محظوظ ہوئے۔ برادرم صدیق صاحب نے گاؤں میں تعارفی چکر لگایا اور بہت سے نوجوانوں سے تعارف اور دوستی پیدا کی۔ گاؤں کے ایک معتبر آدمی نے بڑے اصرار کے ساتھ سارے وفد کو دوپہر کا کھانا پیش کیا۔ بہت سا لٹریچر مفت تقسیم کیا اور کچھ قیمتاً بھی فروخت ہوا۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں ۳ دوست بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔ الحمد للہ۔

بالآخر درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ناچیز مساعی میں برکت ڈالے اور قبول فرمائے۔ آمین

درخواستِ دعا:۔ خاکسار کی اہلیہ کئی روز سے بیمار ہیں پسلی میں درد کی بھی تکلیف ہے کمزوری بہت ہے۔ احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (محمد اسمٰعیل کاتب ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲)

۳۴	رانا عبدالعزیز خان صاحب کھاد فیکٹری ملتان	۵۰/۰۰ روپے
۳۵	سید ناصر صاحب کراچی نمبر ۱۶	۲۰/۰۰ ،،
۳۶	نذیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اشرف صاحب کامونکی	۱۰/۰۰ ،،
۳۷	قانتہ محمد صالح صاحب احمد مراد روڈ ساہیوال	۲۰/۰۰ ،،
۳۸	چوہدری فضل احمد صاحب چک ۱۶۷/۷R	۱۰/۰۰ ،،
۳۹	محمد اکرم خان صاحب لطیف آباد حیدرآباد	۲۰۰/۰۰ ،،
۴۰	عبدالرحیم صاحب جہلم محلہ اسلامیہ ہائی سکول	۱۵/۰۰ ،،
۴۱	بشریٰ قمر صاحبہ اہلیہ چوہدری رشید احمد صاحب چک ۱۱۷ سرگودہا	۲۵/۰۰ ،،
۴۲	محمود احمد ظفر صاحب گلبرگ لاہور	۱۰/۰۰ ،،
۴۳	ڈاکٹر محمد اقبال صاحب اوکاڑہ	۱۰/۰۰ ،،
۴۴	ریحانہ باجوہ صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور۔	۳۰/۰۰ ،،
۴۵	پیر محمد عالم صاحب محکمہ امتحانات راولپنڈی	۱۰/۰۰ ،،
۴۶	آغا خلیل احمد صاحب فلائنگ آفیسر کوہاٹ	۱۰/۰۰ ،،
۴۷	ڈاکٹر عذرا امتیاز صاحبہ گکھڑ منڈی	۱۰/۰۰ ،،
۴۸	بیگم بریگیڈیر ارشد محمود صاحب جاوید پرائیویٹ کالونی	۵۰/۰۰ ،،
۴۹	بیگم امۃ الحفیظ خان صاحب گارڈن ایسٹ کراچی	۵۰/۰۰ ،،
۵۰	بیگم میجر انیس احمد صاحب گلبرگ لاہور	۵۰/۰۰ ،،
۵۱	شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان اوکاڑہ	۲۰/۰۰ ،،
۵۲	بیگم میجر منظور الحسن صاحب سرکلر روڈ گجرات	۱۰/۰۰ ،،
۵۳	سعید احمد صاحب معرفت شیخ عبدالغفور صاحب	۵۰/۰۰ ،،
۵۴	محمد سلیم صاحب چک نمبر ۶۰ کھیم سنگھ والا ضلع لائلپور	۱۰/۰۰ ،،
۵۵	راجہ غالب احمد صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا	۲۰/۰۰ ،،
۵۶	بیگم لفٹننٹ کرنل محمود احمد صاحب دارالصدر ربوہ	۱۰/۰۰ ،،
۵۷	محمد عیسیٰ صاحب ورک سیالکوٹ	۵۰/۰۰ ،،
۵۸	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان	۲۷/۵۰ ،،
۵۹	،، ،، کوئٹہ	۴۴/۰۰ ،،
۶۰	اہلیہ صاحبہ چوہدری عبداللطیف صاحب سرگودہا	۱۵/۰۰ ،،
۶۱	حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ربوہ	۲۰/۰۰ ،،
۶۲	امۃ العزیز صاحبہ سرگودہا	۱۰/۰۰ ،،
۶۳	مسز جمیلہ احسان صاحبہ سرگودہا	۵۰/۰۰ ،،
۶۴	اہلیہ صاحبہ چوہدری عنایت اللہ صاحب بھٹی اوکاڑہ	۵۰/۰۰ ،،
۶۵	چوہدری غلام احمد صاحب احمد نگر ضلع تھرپارکر	۴۰/۰۰ ،،
۶۶	ظہور اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ انشاء اللہ خان صاحب لاہور	۴۰/۰۰ ،،
۶۷	طاہر احمد صاحب کراچی	۵۰/۰۰ ،،
۶۸	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ گوجر خان	۶۷/۰۰ ،،
۶۹	کیپٹن محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری محلہ باب الابواب ربوہ	۱۲/۰۰ ،،
۷۰	چوہدری سلطان محمود صاحب چک ۷۴/P رحیم یار خان	۳۰/۶۰ ،،
۷۱	بیگم مجید احمد صاحب سرگودہا	۲۰/۰۰ ،،
۷۲	ملک غلام فرید صاحب لاہور	۳۰/۰۰ ،،
۷۳	والدہ مجید احمد خان صاحب PAF سرگودھا چھاؤنی	۱۰/۰۰ ،،
۷۴	بیگم میاں گل محمد صاحب لیبر آفیسر ملتان	۱۰/۰۰ ،،
۷۵	چوہدری اقبال احمد صاحب چمبڑ ضلع حیدرآباد	۱۰/۰۰ ،،
۷۶	سید ظہور احمد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ	۵۰/۰۰ ،،
۷۷	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ جہلم	۱۲/۰۰ ،،
۷۸	،، ،، ،، بشیرآباد فارم	۱۹۲/۵۰ ،،
۷۹	،، ،، ،، اوکاڑہ	۱۵/۰۰ ،،

(باقی)

پہلا کل پاکستان بین الکلیاتی مقابلہ مضمون نویسی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام ایک بین الکلیاتی مقابلہ مضمون نویسی گذشتہ ماہ اکتوبر میں کروایا گیا یہ اپنی طرز کا پہلا مقابلہ تھا۔ جس میں اوّل اور دوم آنے والے مضمون نگاروں کے لئے گولڈ میڈل اور سلور میڈل بھی بطور انعام رکھے گئے تھے۔ اس مقابلہ کے لئے پاکستان کے تمام کالجوں کے طلباء کو شرکت کی دعوت دی گئی۔ ملک کے مختلف حصوں سے طلباء کی ایک کثیر تعداد نے بڑے ذوق وشوق سے اس مقابلہ میں حصہ لیا۔ مقابلہ کے عنادین درج ذیل تھے:۔

۱۔ مسئلہ ارتقاء اور اسلام

۲۔ جدید سائنسی ایجادات اور قرآن کریم

۳۔ نفسیاتی الجھنیں اور ان کا علاج از روئے قرآن کریم

۴۔ اسلام اور انسان کی فطری صلاحیتوں کی تکمیل

مقالہ جات انگریزی یا اردو میں تحریر کرنے کی اجازت تھی مضمون نگاروں نے اپنے مقالے بڑی محنت اور عرق ریزی سے تیار کئے جیسا کہ منصف اعلیٰ جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) کے ان ریمارکس سے واضح ہوتا ہے

"مقالہ جات واقعی بہت دلچسپ تھے آپ کا یہ مقابلہ کامیاب رہا ہر مقالہ میں کچھ نہ کچھ بات مفید پر معنی یا چیلنج کی قسم کی تھی زیادہ توجہ سے پڑھے جانے کے لائق تھے۔ جو انعام میں نہیں آئے۔ وہ بھی گویا نہایت اچھے تھے"

ان شاء اللہ یہ مقابلہ مضمون نویسی ہر سال منعقد ہوا کرے گا جس سے یقیناً طلباء میں قرآن کریم اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں انسانی زندگی کے مسائل کو سلجھانے کی صلاحیت اور رجحان پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

اس مقابلہ کا نتیجہ حسب ذیل رہا:۔

اوّل: تنویر اقبال صاحب گورنمنٹ کالج ملتان

دوم: رخسانہ ناہید صاحبہ گورنمنٹ کالج فار ویمن مردان

سوم: (۱) سلیم احمد صاحب طاہر کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور

(۲) ثروت جہاں صاحبہ گورنمنٹ کالج فار ویمن مردان

ان طلباء میں سے اوّل اور دوم آنے والوں کو کالج کنووکیشن کے موقع پر گولڈ میڈل اور سلور میڈل اور خصوصی اسناد بطور انعام دی جائیں گی۔ اور سوم آنے والوں کو اسناد بھجوائی جائیں گی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان سب کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور ان کے لئے اس اعزاز کو بیش از بیش ترقیات کا پیش خیمہ بنائے

(پبلسٹی سیکرٹری)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری دختر حفیظہ بیگم سخت بیمار ہے اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے بیہوشی ہے اور زبان بند ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(ماسٹر اللہ دتہ ... سیکرٹری مال کرتو ضلع شیخوپورہ)

۲۔ میرے ماموں محترم صوبیدار صفدر علی خان صاحب جو کہ مشرقی پاکستان میں فوجی خدمات سرانجام دے رہے تھے جنگ بند ہونے کے بعد سے ان کا کچھ پتہ نہیں چل رہا۔ تمام بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ ان کے لئے اور تمام مسلمان مجاہدوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بخیر وعافیت اپنے اپنے گھروں میں واپس لائے۔ آمین۔

(پروین ضیاء دارالیمن شرقی ربوہ)

۳۔ میرے لڑکے محمد ارشد خان کا مورخہ ۱۰ر جنوری ۱۹۷۲ء صبح جب وہ سائیکل پر ایک احمدی دوست کے گھر پر جا رہا تھا رکشہ سے ٹکر ہونے کا حادثہ پیش آیا۔ جس سے سر پر بہت گہری چوٹ آئی اور کئی ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ ڈاکٹروں نے فوراً خون دیا اور اپریشن بھی کیا دو دن بے ہوش رہا لیکن اب ہوش میں ہے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر اس کو بچا لیا۔ ابھی تک ہسپتال میں ہے اللہ تعالیٰ سے اس کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار خود شدید طور پر قلب کے عارضہ کا مریض ہے لہذا خاکسار کے لئے بھی دعا فرماویں

(فیض عالم خان چنگوی۔ کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محض اپنی ذمہ داریوں کو ہی ادا نہ کرو بلکہ اپنی اولاد کو بھی سچا اور حقیقی مسلمان بناؤ

جماعتی زندگی اور اس کا ایک اہم تقاضا

(سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالٰے عنہ)

"جماعت کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ وہ دائمی زندگی اختیار کرے اگر اسلام محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وابستہ ہوتا تو آپؐ کی وفات کے ساتھ یہ بھی ختم ہو جاتا لیکن اسلام کے متعلق خدا تعالٰے نے کہا ہے کہ وہ قیامت تک چلا جائے گا تو ضروری ہے کہ ہر مسلمان اپنے بیٹے کو مسلمان بنا کر جائے۔ اگر ہر مسلمان اپنے بیٹے کو مسلمان بنا کر نہیں جاتا تو اسلام قیامت تک چلے گا کس طرح؟ ہم کہتے ہیں کہ احمدیت اسلام ہی کا نام ہے۔ اگر احمدیت اسلام ہی کا نام ہے اور اسلام نے قیامت تک جانا ہے تو ضروری ہے کہ ہم اپنی اولاد کو مخلص احمدی بنا کر جائیں اگر ہم اپنی اولاد کو مخلص احمدی بنا کر نہیں جاتے تو احمدیت ختم ہو جائے گی۔ پس یہ کافی نہیں کہ تم صرف اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرو بلکہ ضروری ہے کہ جہاں تم خود اعمالِ دینیہ کی طرف توجہ کرتے ہو نمازیں پڑھتے ہو چندے دیتے ہو زکوٰۃ دیتے ہو، روزے رکھتے ہو غرباء کی مدد کرتے ہو وہاں تم اپنی اولادوں کی بھی اصلاح کرو۔ اگر تم اپنی اولاد کے اندر دینی جذبہ پیدا نہیں کرتے اور مخلص احمدی بنا کر نہیں جاتے تو تمہاری زندگی یقیناً فردی زندگی ہے تمہاری زندگی جماعتی زندگی نہیں اور اگر کسی اور کے ذریعہ اسلام کا کام چلتا رہا تو اسلام کی زندگی میں تمہارا کوئی حصہ نہیں ہو گا۔ اسلام اگر دائمی طور پر زندہ رہے گا تو اسی طرح کہ تم اپنی اولادوں کو دیندار بناؤ۔"

(الفضل ۱۶ر جون ۱۹۶۸ء)

لیکچرار انگلش کی فوری ضرورت

نواب شاہ سندھ کے ایک کالج میں ایک لیکچرار انگلش کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار کم از کم ایم اے سیکنڈ کلاس ہوں۔

خواہش مند حضرات ناظر تعلیم سے رابطہ قائم کریں۔

(ناظر تعلیم)

درخواستِ دعا

عاجز کی عام جسمانی حالت ایک عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے کمزور ہوتی جا رہی ہے علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالٰے اس عاجز کو کامل شفا عطا فرمائے (مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

سائنس اور ٹیکنالوجی کی نئی وزارت کا قیام

ڈاکٹر عبد السلام صدر پاکستان کے اعلیٰ سائنسی مشیر ہونگے

ملتان ۲۰ر جنوری۔ صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے سائنس اور ٹیکنالوجی کی ایک نئی وزارت قائم کرنے کا اعلان کیا ہے اور مشہور عالم سائنس دان ڈاکٹر عبد السلام کو اپنا اعلےٰ سائنسی مشیر مقرر کیا ہے اس کا اعلان آج پاکستانی سائنس دانوں کی اس کانفرنس میں صدر نے کیا جو ملتان میں منعقد ہوئی ہے۔

صدر نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبد السلام کی قابل قدر خدمات کو سراہا آپ نے اٹیمی توانائی کمیشن کے سابق چیئرمین ڈاکٹر عثمانی کی خدمات کا بھی اعتراف کیا اور کہا کہ کمیشن نے مجموعی طور پر اچھا کام کیا ہے لیکن ملک کے وقار کو بحال کرنے کے لئے ابھی بہت کام کرنا باقی ہے اس کے لئے ہمارے سائنس دانوں کو سخت محنت سے کام لینا پڑے گا۔ صدر نے اس موقعہ پر ڈاکٹر منیر خان کو اٹیمی توانائی کمیشن کا نیا چیئرمین مقرر کرنے کا بھی اعلان کیا اور ایک بورڈ قائم کرنے کے ارادہ کا بھی اظہار کیا جو ایسے ذرائع پر غور کرے گا جن کے نتیجہ میں ملک سے باہر کام کرنے والے پاکستانی سائنسدان اپنے ملک میں آکر کام کرنے پر آمادہ ہو سکیں۔

چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا خطاب

راولپنڈی ۲۰ر جنوری۔ بین الاقوامی عدالت انصاف کے جج محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے گزشتہ روز راولپنڈی میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں کو اتحاد قائم رکھنے کی نصیحت فرمائی آپ نے فرمایا ہمیں پاکستان کی حالیہ شکست سے سبق سیکھنا چاہئے اور ملک و قوم کی بقاء و سالمیت کے لئے مثبت کردار ادا کرنے اور ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئیے

نیویارک ۲۰ر جنوری مسٹر گیواردی نے جو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نمائندہ کی حیثیت سے برصغیر کا دورہ کر چکے ہیں اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ نام نہاد بنگلہ دیش کے حکام ان مغربی پاکستانیوں کے بارہ میں ہمدردانہ رویہ رکھتے ہیں جو مشرقی پاکستان میں کام کر رہے تھے لیکن ان بنگالیوں کے خلاف کارروائی کرنے پر غور کر رہے ہیں جو پاکستان کی حکومت سے تعاون کر رہے ہیں۔

انقرہ ۲۰ر جنوری۔ پاکستان کے صدر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو پیر کے روز ترکی پہنچ رہے ہیں یہ ان کا سرکاری دورہ ہو گا۔ لیکن اس کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ صدر بھٹو ترکی کے سربراہ سے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کریں گے ایک ماہ قبل برسراقتدار آنے کے بعد صدر بھٹو کا یہ دوسرا غیر ملکی دورہ ہو گا۔

ماہنامہ الفرقان کے خریداروں کے لئے ضروری اطلاع

آج کل حضرت شاہ نعمت اللہ ولیؒ کے قصیدہ کا اخبارات و رسائل میں بہت چرچا ہے۔ اصل قصیدہ میں بہت سے جعلی اشعار بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔ اس قصیدہ کے بارے میں ایک مفصل تحقیقی مقالہ ماہنامہ الفرقان بابت جنوری ۱۹۷۲ء میں محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کے قلم سے شائع ہوا ہے۔ دیگر تبصرے بھی ہیں جو دوست الفرقان کے خریدار ہیں ان کو رسالہ بذریعہ ڈاک بھیجا جا چکا ہے۔ سالانہ اشتراک سات روپے ہے اس نمبر کی قیمت مع محصول ڈاک پچھتر پیسے ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

اعلان گمشدہ

خاکسار کی پارکر پن پنسل جس کا رنگ سلیٹی ہے کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو وہ خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(عباد اللہ گیانی۔ مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ) کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیے (ناظر بیت المال آمد)